8189-اسلام میں بچے کی پرورش کا زیادہ حقدار کون ہے

سوال

شادی کے کچھ برس بعد ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی اوراس سے بچہ لینے کی کوشش کی، اب وہ عورت سوال کرتی ہے کہ بچے کی پرورش کا اسے زیادہ حق ہے یا کہ طلاق دینے والے خاوند کو، جبکہ خاص کروہ خود دوسرے ملک اپنے خاندان کے ساتھ رہنے کے لیے جائے گی؟

پسندیدہ جواب

مردوں کی بنسبت عورتوں کو بچوں کی پرورش کا زیادہ حق حاصل ہے، اوراس مسئلہ میں اصل عورتیں ہی ہیں، اس لیے کہ بچوں کے لیے عورتیں ہی زیادہ مشفق اوررحم کرنے والی اورچھوٹوں کی تربیت کے لحاظ سے بھی وہی صحیح اورلائق ہیں، اوروہ پرورش اورتربیت کے معاملہ میں زیادہ صبر کرنے والی اورمشقت برداشت کرسکتی ہیں۔

اوربالاتفاق بچہ یا بچی کی پرورش کا زیادہ حق ماں کو ہی حاصل ہے لیکن شرط یہ ہے کہ اس میں پرورش کرنے کی تمام شروط پائی جائیں، اوراگرماں کہیں اورنکاح کرلے تواسے یہ حق حاصل نہیں رہے گا۔

پرورش کرنے والے میں مندرجہ ذیل شروط کا ہونا ضروری ہے:

- تکلیف: یعنی مکلف ہو۔
- حریۃ: یعنی وہ آزاد ہوغلام نہ ہو۔
- عدالۃ: یعنی عادل ہو۔
- اگربچہ مسلمان ہوتوپھرپرورش کرنے والا بھی مسلمان ہونا چاہیے۔
- بچے کی ضروریات پوری کرنے کی استطاعت وقدرت رکھے۔
- عورت پرورش والے بچے سے کسی اجنبی مرد سے شادی شدہ نہ ہو۔

اگران شروط میں کوئی شرط مفقود ہویاپھرکوئی مانع مثلا مجنون، یا پھر شادی وغیرہ پیدا ہوجائے توپرورش کا حق ساقط ہوجائے گا۔

اورجب یہ مانع زائل ہوجائے توپرورش کا حق اسے دوبارہ مل جائے گا، لیکن اولی اوربہتر یہ ہے کہ پرورش کیے جانے والے بچے کی مصلحت کومدنظر رکھا جائے اس لیے کہ بچے کا حق مقدم ہے۔

پرورش کی مدت امتیازاوراستغناء کی عمرتک ہے، یعنی پرورش اس وقت تک رہے گی جب تک بچہ تمیز تک نہ پہنچ جائے اوردوسروں کا محتاج نہ رہے، یعنی وہ اکیلا کھاپی سکے، اوراسی طرح استنجا وغیرہ بھی اکیلا ہی کرسکے توپرورش کی مدت ختم ہوجائے گی۔

اورجب وہ اس حد تک پہنچ جائے چاہے وہ بچہ ہو یا بچی پرورش کی مدت ختم ہوجائے گی، اور یہ تقریبا سات یا آٹھ برس کی عمر ہے ۔

اورسفر کی بنا پر پرورش کی منتقلی کے بارہ میں گزارش ہے کہ :

جب والدین آپس میں جدا ہوجائیں اورسفر کی بنا پرا پنے بچے کی پرورش کے متعلق آپس میں اختلاف پیدا ہوجائے تواس مسئلہ میں سفر کی کئی ایک صورتیں ہیں :

1–اگروالدین میں سے کوئی ایک منتقلی کے لیے نہیں بلکہ وہ کچھ دیر کے بعد اپنے اس سفر سے واپس آجائے گا تواس صورت میں مقیم بچے کا زیادہ حقدار ہے ۔

2–اگروالدین میں سے کوئی ایک کسی دوسرے ملک میں مستقل رہائش کے لیے سفر کرے اورراستہ یا پھر وہ ملک خطرناک ہوتواس صورت میں مقیم بچے کا زیادہ حقدار ہے ۔

3–اوراگر دونوں میں سے کوئی ایک ملک سے دوسرے ملک منتقل ہونا اوروہیں رہنا چاہے اورملک اورراستہ پرامن ہے توپھر اس صورت میں ماں سے زیادہ والد بچے کا حق رکھتا ہے ، چاہے منتقل ہونے والا والد ہو یا والدہ ۔

4–اوراگروالدین دونوں ہی ایک ملک سے دوسرے ملک میں منتقل ہونا چاہیں توپھر اس صورت میں والدہ بچے کی پرورش کا حق باقی رکھتی ہے ۔

5–اگر سفر کی مسافت بہت کم ہواوروالدانہیں اوروہ ہر روزوالد کودیکھ سکتے ہوں اس صورت میں بھی ماں کوحق پرورش حاصل ہے ۔

جب بچہ حداستغناء کوپہنچ جائے اوروہ کسی کا محتاج نہ رہے توپرورش کی مدت ختم ہوجائے گی، اوراس کے بعد بچے کی مدت کفالت شروع ہوگی جوکہ اس کی بلوغت تک رہے گی یا پھر اگر بچی ہوتواس کے حیض آنے تک رہے گی، اس طرح مدت کفالت بھی بلوغت کے وقت ختم ہوگی اوربچہ اپنے تصرفات میں آزاد تصور کیا جائے گا ۔

چھوٹے بچوں کی کفالت میں عورت کا حق :

فقہاء کے مذاہب سے ظاہر ہوتا ہے کہ عورت کوبالجملہ بچے کی کفالت کا حق حاصل ہے ، اورخاص کرماں اورنانی کو، لیکن فقہاء کا اس بات میں اختلاف ہے کہ جب والدین بچے کی کفالت میں اختلاف کریں اوردونوں کفالت کی اہلیت بھی رکھتے ہوں تواس صورت میں کفالت کا زیادہ حق کسے حاصل ہوگا ؟

مالکیہ اورظاہریہ کے ہاں توماں کوبچے کی کفالت کا زیادہ حق حاصل ہوگا چاہے وہ بچہ ہو یا بچی ۔

اورحنابلہ بچہ ہونے کی صورت میں اختیار دیتے ہیں ، لیکن اگر بچی ہوتوپھر باپ کوزیادہ حق ہے ۔

احناف کے ہاں بچہ ہوتووالد کواس کا زیادہ حق حاصل ہے ، اوراگر بچی ہوتوماں کوحق کفالت زیادہ ہے ۔

ان میں سے راجح یہی لگتا ہے کہ جب وہ آپس میں تنازع کریں اورشروط کفالت بھی پائی جائیں تواس میں تخییر والاقول صحیح ہے ۔ .